سوال

(56)جماعت کے وقت سنتیں پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ضلع گوجرانوالہ سے محمد یوسف ثاقب (خریداری نمبر3408) لکھتے ہیں کہ صبح کی نماز کھڑی ہوتی ہے ، بعض لوگ جماعت میں شامل ہونے کی بجائے الگ سنتیں شروع کردیتے ہیں، کسی عالم دین نے صحیح بخاری کے حوالہ سے بتایا ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے صبح کی جماعت ہوتے ہوتے سنتیں ادا کی تھیں ۔اس کی وضاحت کریں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

نماز فجر سے پہلے دو سنتوں کی بہت اہمیت ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے :

''کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نوافل میں فجر کی سنتوں کا سب سے زیادہ اہتمام کرتے تھے۔'' (صحیح بخاری :التہجد1169)

ایک روایت میں ہے :

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کبھی ترک نہیں کیا۔'' (صحیح البخاری :التہجد1159)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی اہمیت کو بایں الفاظ اجاگر کرتے ہیں :

''کہ نماز فجر کی دو سنتیں دنیا ومافیہا سے بہتر ہیں۔'' (صحیح مسلم صلوۃ المسافرین1688)

اگر یہ سنتیں فجر سے پہلے نہ پڑھی جاسکیں توانہیں نماز سے فراغت کے بعد بھی پڑھا جاسکتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت قیس رضی اللہ عنہ کوجماعت کے بعد یہ دو سنتیں پڑھنے کی اجازت دی تھی۔ (مسند امام احمد :5/447)

اگر نماز کے بعد بھی نہ پڑھی جائیں تو طلوع آفتاب کے بعد انہیں پڑھا جاسکتا ہے۔ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

''کہ جس نے فجر کی دو سنتیں نہ پڑھیں وہ سورج طلوع ہونے کے بعد پڑھ لے۔'' (جامع ترمذی :الصلوۃ423)

جماعت کے دوران الگ تھلگ دو سنتیں پڑھنا جیسا کہ صورت مسئولہ میں ذکر کیا گیا ہے کہ یہ درست نہیں ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے سے منع فرمایا ہے، چنانچہ حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

''جب نماز کے لئے اقامت کہہ دی جائے تو فرض نماز کے علاوہ کوئی نماز قبول نہیں ہوتی۔''(صحیح مسلم: صلوۃ المسافرین 710)

احناف نے یہ گنجائش نکالی ہے کہ اقامت کے بعد فجر کی سنتیں پڑھی جا سکتی ہیں۔ اگر فجر کی دوسری رکعت فوت ہو جانے کا اندیشہ ہو تو سنتیں چھوڑ کر جماعت میں شامل ہو جانا چاہیے۔ لیکن ان کا یہ موقف کتاب وسنت کے خلاف ہے۔ سوال میں صحیح بخاری کے حوالہ سے جو حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کا عمل بیان کیا گیا ہے کہ وہ صبح کی جماعت کھڑی ہونے کے باوجود صبح کی سنتیں پڑھ لیتے تھے۔ تلاش بسیار کے باوجود ہمیں یہ اثر صحیح بخاری میں نہیں مل سکا۔ بہر حال اگر صبح کی سنتیں رہ جائیں تو انہیں جماعت کے فورا بعد یا طلوع آفتاب کے بعد پڑھا جا سکتا ہے۔ لیکن دوران جماعت پڑھنے کی اجازت نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:101